رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۶۴

بشارت دی کہ اک بیٹا ہی تیرا
کروں گا دور اس سے اندھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی

جو ہوگا اکیکن محبوب میرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

یہ پہلا ہفتہ وار اخبار جو ہر جمعرات کو قادیان دارالامان

بخدمت خلافت پناہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ترجمان ہوگا

بخدام کہ وقت تو نزدیک رسید پائے محمدیاں بر منار بلند

الیس اللہ بکاف عبدہ

فاروق

ایڈیٹر و پروپرائیٹر خاکسار قاسم علی احمدی

جلد ۲ | یوم پنجشنبہ مورخہ ۵ - جولائی ۱۹۱۷ء | نمبر ۲۹

سلسلہ کی خبریں

۱- حضرت خلیفۃ المسیح روزانہ ظہر سے عصر تک درس قرآن مجید فرماتے ہیں - چار پارے ختم ہو چکے ہیں -

۲- دو دن بارش ہوئی ہے جس سے گرمی کی شدت ویسی نہیں رہی

۳- میر قاسم علی صاحب حسب الارشاد حضرت امیر المومنین لاہور گئے جہاں ینگ مین ایسوسی ایشن کے انتظام سے ان کے دو لیکچر (۱) ردّ تناسخ (۲) اسلام اور آریہ سماج ۳۰- جون و یکم جولائی کو قرار پائے تھے ان کی رپورٹ پہنچ گئی ہے - جو درج ذیل ہے -

(۴) احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے - کہ وہ فاروق کے خریدار بڑھانے کی طرف خاص توجہ کریں موجودہ حالات اخبار کے لئے خوش آمد نہیں کم از کم اپنا خرچ تو چلائے -

لاہور میں دو لیکچر

(مولانا میر قاسم علی صاحب کے)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳۰ جون کا جلسہ بہت ہی کامیابی کیساتھ ختم ہوا - سامعین کی تعداد امید سے کہیں زیادہ تھی مستری موسیٰ صاحب کے مکان کا وسیع صحن سامعین سے پُر تھا جگہ نہ ملنے پر لوگ کثیر تعداد میں مکان کی چھت پر بھی جمع ہو گئے تھے سامعین کی تعداد ایکہزار سے زیادہ تھی جن میں آریہ - غیر احمدی اور احمدی تھے - ابتدا جلسہ تلاوت قرآن مجید و نظم مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کی گئی اسکے بعد حضرت حکیم خلیل احمد صاحب صدر جلسہ مقرر ہوئے حکیم صاحب نے مختصر افتتاحی تقریر میں اغراض و آداب جلسہ کو بیان کیا حضرت میر صاحب کی آریوں کے بالمقابل پچھلی کامیابیوں کی طرف اشارہ کر کے حضرت میر صاحب کا پبلک سے انٹروڈیوس کرایا اور اعلان کیا کہ تقریر کے خاتمہ پر ہر ایک معترض کو موقع دیا جائیگا کہ حضرت میر صاحب کی تقریر پر اعتراض کرے اسکے بعد حضرت مولانا میر صاحب مدظلہ نے اپنی تقریر ردّ تناسخ پر شروع کی - آپنے اوّلاً تناسخ یعنی اواگون کے لغوی اور اصطلاحی معانی بیان کئے اور تناسخ کے ثبوت میں جس قدر دلائل قائلین تناسخ پیش کیا کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو زبردست دلائل کے ساتھ میر صاحب نے توڑا - آپکے دلائل نہایت زبردست اور مسکت تھے اور آپکا بیان بارعب اور پر اثر تھا لوگ محو حیرت ہو کر سن رہے تھے ابھی تقریر کو ایک گھنٹہ بھی نہیں گزرا تھا - کہ آریہ صاحبان دلائل کی ضرب سے چیخ اٹھے اور کہنا شروع کیا کہ ہمیں تردید کا موقعہ دیا جائے - حضرت حکیم صاحب نے کہا کہ آپ میر صاحب کے دلائل کو ختم ہو لینے دیں تھوڑی دیر اور غور سے سنیں پھر نہایت خوشی کے ساتھ آپکو موقعہ دیا جائیگا لیکن آریہ صاحبان پیچ و تاب کھائے ہوئے تھے کہ کسی طرح بھی حضرت میر صاحب کی مکمل تقریر سننے کی تاب نہ لاسکے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجبوراً پندرہ منٹ کے اندر میر صاحب کو اپنی تقریر ختم کرنی پڑی۔ اسکے بعد چودھری لعل صاحب پریم اٹھے اور تھوڑی سی گفتگو کے بعد پندرہ منٹ آپ نے لے لئے لالہ جی نے میر صاحب کی کسی بات کا بھی رد نہ کیا اور ادھر اُدھر کی باتوں سے اپنا سارا وقت گذار کر دیا۔ سامعین حیران تھے کہ چودھری لعل کو کیا ہو گیا ہے کیونکہ وہ موضوع کے باہر جا رہے تھے اور وقت ضائع کر رہے ہیں دوران تقریر میں ان سے ایک حوالہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے ایک ایسا حوالہ بتلایا جس سے قطعاً ان کے دعویٰ کی تائید نہیں ہوتی تھی۔ چودھری لعل صاحب کا وقت ختم ہو گیا تھا۔ قرارداد کے لحاظ سے انکا حق نہیں تھا کہ مزید گفتگو کریں لیکن صدر جلسہ حکیم صاحب نے خوشی سے پانچ منٹ اور وقت انہیں دیا۔ مزید وقت دینے کا لوگوں پر گہرا اثر ہوا کیونکہ آریہ مہاشوں نے اپنے جلسوں کے موقعہ پر اہل اسلام کو پانچ منٹ سے زیادہ وقت نہیں دیا تھا لیکن یہاں انہیں پچیس منٹ وقت دیا گیا بعض غیر احمدیوں نے زور کے ساتھ مطالبہ کیا کہ انہیں وقت ہرگز نہ دیا جائے لیکن ہماری طرف سے آزادی کے ساتھ وقت دیا گیا۔ لیکن افسوس کہ انہوں نے اس قیمتی وقت سے فائدہ نہ اٹھایا اور اس مزید وقت کو بھی فضول باتوں میں گذار دیا اسکے بعد ایک صاحب اور اٹھے انہوں نے وقت چاہا انہیں بھی دو منٹ موقع دیا گیا غیر مبائعین سے میاں عبدالحق صاحب اٹھے۔ انہوں نے ایک حوالہ پریم صاحب کے خلاف پڑھا۔ پھر ایک اور آریہ شاستری صاحب نے وقت کی خواہش کی۔ انہیں بھی وقت دیا گیا۔ اب حضرت میر صاحب کی باری تھی کیونکہ میر صاحب ہی کی تقریر پر جلسے کا خاتمہ ہونا تھا لیکن آریہ صاحبان حضرت میر صاحب کی پہلی ہی ضرب سے مرعوب ہو گئے تھے انہیں جواب الجواب سننے کا حوصلہ کہاں تھا اٹھے اور یکدم چلتے بنے باقی سناتن دھرمی غیر احمدی مسلمان اور اپنی جماعت کے لوگ رہ گئے پھر میر صاحب نے چودھری لعل کے مغالطوں کا جواب دیا یہ جواب ایسا دلچسپ تھا کہ تمام لوگ وجد میں تھے۔

ہماری فتح مبین اور آریوں کے فرار پر ایک غیر مبائع صاحب نے شکریہ کے طور پر اللہ اکبر کا نعرہ مارا۔ پھر نظمیں پڑھی گئیں اور صدر جلسہ حضرت حکیم صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور اپنی پر امن اور مہربان گورنمنٹ کے لئے دعا کی اور جلسہ برخاست کیا

(رپورٹر عبیداللہ بٹالوی)

مختلف خبریں

جنگ پر یورپ

لنڈن ۲۶ جون:۔ اخبار ٹائمز گذشتہ چھ ماہ کی جنگ پر تبصرہ کرتا ہوا لکھتا ہے کہ اس عرصہ میں جنگ کے نتائج بالکل اتحادیوں کے موافق رہے سوائے اور آنکر کے لوگوں میں جرمنوں کو بہت کچھ پسپا ہونا پڑا اور اس دوران میں انگریزی فوجوں کے مغرب میں بعض شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ عراق عرب میں ہمنے بغداد پر قبضہ کر کے ترکوں کی طاقت کو بالکل توڑ دیا اور فلسطین میں بھی ہمنے پیشقدمی شروع کر دی فرانس میں کم و بیش دشمن کے ۳ لاکھ آدمی ضائع ہوئے اور بہت سی توپیں ہمارے ہاتھ آئیں کریمگٹن کی لڑائی میں دشمن کی مدافعانہ قوت اگرچہ برقرار رہی تاہم اسکے جوابی حملے کچھ اثر نہیں رکھتے۔

مغربی محاذ پر ترقی

برطانوی لگاتار ترقی کر رہے ہیں اور لینز کے قریب پہنچ رہے ہیں انہوں نے مد میں کے ایک محاذ پر دشمن کی پوزیشنوں کو فتح کر لیا اور گاؤں لاکولیٹ پر قبضہ کر لیا اور انوں کے نواح تک پہنچ گئے ہیں جو لینز کے جنوب میں ۱½ میل کے فاصلہ پر واقع ہے برطانیوں نے بلیکوڈٹ کے شمال میں بھی کامیاب چھوٹی چھوٹی کارروائیاں کیں۔

لنڈن ۲۹ جون پریس اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقیم ایتھنز خبر دیتا ہے کہ گورنمنٹ نے ان سلطنتوں کے ساتھ جو اتحادیوں کے ساتھ لڑ رہی ہیں تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔

یونانی سفیر واپس بلائے گئے

لندن ۳۰ جون ایتھنز کی خبر ہے کہ برلن وائنا قسطنطنیہ اور صوفیہ سے یونانی سفیروں کو واپس بلایا گیا ہے اور یقیناً حالت جنگ موجود ہے امید کی جاتی ہے کہ جرمنی اعلان جنگ کریگا وزراء نے اپنے اپنے محکموں کا چارج لے لیا ہے اور ناپسندیدہ آدمیوں کا علیحدہ کیا جانا شروع ہے۔ امیر البحر کونڈوراس وزیر بحری نے چار امیر البحر اور دیگر افسروں کی ملازمت سے سبکدوشی کا حکم دیا ہے

برازیل اور جنگ

لندن۔ ۲۹ جون رابوذی حسر معہ برازیل نے اتحادیوں اور جرمنی کے درمیان جنگ میں غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ منسوخ کر دیا ہے۔

جرمن قیدیوں کی روس سے فراری

لندن ۲۸ جون ہیٹرو گریڈ اخبارات مظہر ہیں کہ اس ماہ میں ۳۶۰۰ جرمن براہ فنلینڈ بھاگ گئے ہیں۔

اسٹریا میں بیچینی

لنڈن ۲۹ جون۔ آسٹریا سے موصول شدہ خبریں مظہر ہیں کہ پولیٹیکل اور قومی بیچینی نہایت سخت ہے پارلیمنٹ میں اپوزیشن اور سلاڈ ڈیموکریٹ بدستور گورنمنٹ پر سخت حملے کر رہے ہیں جو جنگ کی مخالفت کرتے ہیں اور سلطنت کے دونوں حصوں میں علیحدہ ریاستیں قائم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

سرحد پر لڑائی

۲۵ جون کو وزیرستان کی فوج اسپینا نارا غرحہ کو واپس آ گئی اور راستے میں تعزیری کارروائیاں کرتی آئی اسکی بہت تخفیف مزاحمت کی گئی ۲۶۔ ۲۷ جون کو سپاہ نے کیمپ میں آرام کیا اور سوائے ایک آدھ جھڑپ کے کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں ہوئی ہمارے ہوائی جہازوں نے مائن اور مارو بی پر حملہ کیا اور بہت سا نقصان کیا سپاہیوں کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اخبار فاروق

قادیان دارالامان مورخہ ۵ جولائی ۱۹۱۷ء

قادیان سے بمبئی میں

گذشتہ سے پیوستہ

(نوشتہ ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر)

(پہلا دن ۔ ۹ ۔ جون ۱۹۱۷ء)

طبیعت خدا سے ہی سیٹھ اسمٰعیل آدم سے ملاقات ہوئی ہندوستان کے بیرس کبھی بمبئی کا مفصل نظارہ دیکھا سنگاپور اور جاوا کے حاجی بکثرت مسافرخانہ میں جمع ہیں۔

(دوسرا دن ۱۰ ۔ جون ۱۹۱۷ء)

آج خدا کے فضل سے طبیعت اچھی ہے سیٹھ اسمٰعیل آدم کی دوکان پر جناب شاہ محمد خان سے ملاقات ہوئی آپ ضلع جالندھر کے رہنے والے اور تاجر ہیں آپ کے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھکر تار نے والے تار سکتے ہیں کہ آپ اس مغربی سوسائٹی کے ممبر ہیں جسمیں اکثر بڑے لوگ ضرور شامل ہوا کرتے ہیں۔ سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب اور انجینر صاحب اور عدہ کے مبائع و غیر مبائع احمدیوں کی اتوار کے دن ملاقات ہوتی ہے اور مجھے بتایا گیا کہ ایک قسم کا جلسہ آٹھویں دن ہو جاتا ہے مگر آج سوائے میرے اس مجمع میں کوئی مبائع نہیں۔ سیٹھ صاحب کے ارشاد پر ہم ایک دوسرے مکان میں جا بیٹھے اور سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی سیٹھ صاحب نے مجھ سے دریافت کیا۔ آپ احمدی کیونکر ہوئے؟ اس سوال کے جواب میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کے وقت سے لیکر خلافت ثانی کے ساتھ تعلقات ہونے اور موجودہ زمانہ تک کے ضروری حالات سنائے۔ اس تمام تقریر کو سیٹھ صاحب اور انجینر صاحب نے اور ایک اور لکھنوی حافظ صاحب نے توجہ سے سنا اس تقریر و سرگذشت کے مفصلہ ذیل فقرات قابل ذکر ہیں۔

(۱) حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے کے کچھ عرصہ بعد میں نے حضور کی تصنیف سے ایک رسالہ دیکھا۔ جسمیں میری نبوت اور رسالت کے کلمات تھے اسپر مجھے شکوک پیدا ہوئے اور الہام ہوا لا ریب فیہ یعنی حضرت مسیح موعود کی نبوت و رسالت میں کوئی شک نہیں اسی طرح خدا نے شروع ہی میں میری دستگیری کی (سیٹھ صاحب گویا مسئلہ نبوت کا آپ شروع ہی میں فیصلہ کر چکے تھے)

۲۔ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب سے تکرار ہوئی اور آپ نے حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفہ اول) سے شکایت کی۔ حضرت مولوی صاحب نے خواجہ کمال الدین صاحب کے مکان پر بلا کر مجھے نہایت طیش اور ناراضگی سے فرمایا "تم نے محمود پر بدظنی کی ہے اور اگرچہ اسنے مجھے روکا ہے مگر سنو! میں تم کو ایک بات کہتا ہوں محمود مسیح موعود کا لڑکا ہے اس پر محمد حسین بٹالوی نے اعتراض اور بدظنی کی۔ خدا نے محمد حسین کی اولاد کو گندہ کر دیا۔ ہمیں محمود کے مقابلہ میں تمہارے جیسے لوگوں کی کچھ پروا نہیں (یہ فقرات اپنے تواتر سے اور زور ڈال کر کہے)"

۳۔ مسیح موعود کی وفات ہوئی۔ خلیفہ اول کو مسیح موعود کا جانشین منتخب کیا گیا۔ بیعت ہوئی

۴۔ خلیفہ اول اور ممبران انجمن میں اختلاف ہوا۔ میں لاہور والوں کا ہمخیال تھا۔ شیخ رحمت اللہ صاحب نے مقبرہ کے باغ میں خواجہ کمال الدین صاحب اور دوسرے لوگوں سے کہا "اچھا ہے کہ اس جھگڑے کا فیصلہ خلیفہ کے وقت میں فیصلہ ہو جائے گا جو بے نفس ہے" حضرت خلیفہ اول نے مسجد مبارک کی چھت پر پرانے حصے میں کھڑے ہو کر فیصلہ سنایا کہ خلیفہ حاکم اور انجمن وقوم محکوم ہے مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین اور شیخ یعقوب علی سب نے دوبارہ بیعت لی۔ چھت سے نیچے اتر کر بیعت کے بعد مولوی محمد علی صاحب نے فرمایا "ہمیں فلیں کیا گیا" دوسرے ممبران نے مولوی محمد علی صاحب کا ساتھ دینے کا وعدہ کیا اور فیصلہ ہوا کہ جب عملاً مخالفت ہو گی تو دیکھا جائیگا۔

(۵) حضرت خلیفہ اول نے خلافت احمدیہ کے پہلے صفحہ پر خود لکھا "پیغام نے ہمکو پیغام جنگ دیا۔ اور اپنے نفاق کا بھانڈا پھوڑ دیا"

(۶) حضرت خلیفہ اول کی پہلی علالت میں میں نے دعا کی الٰہی! محمود کی بیعت کرنے کو جی نہیں چاہتا محمد علی انتظام سلسلہ کے قابل نہیں کیا ہو گا۔ رؤیا میں حضرت مولوی صاحب کو دیکھا کہ ہاتھ حضرت صاحبزادہ صاحب کی گردن کے گرد ڈالا ہے اور فرماتے ہیں کہ "یہ پہلے بھی اول تھے اور اب بھی اول ہیں"

(۷) خلیفہ اول کی دوسری علالت میں وصیت ہوئی۔ مولوی محمد علی صاحب نے پڑھکر سنائی نواب صاحب کے پاس رکھی گئی۔ حضرت نے مولوی صاحب سے پوچھا کچھ اور بھی چاہئے مولوی محمد علی صاحب نے کہا نہیں وفات ہوئی اہلبیت کا شوری ہوا۔ مرزا عزیز احمد نے ہمیں سنایا کہ حضرت میاں صاحب نے تجویز فرمایا تھا کہ مولوی محمد علی ہوں یا خان فلاں خان ہم ضرور بیعت کر لینگے۔

(۸) مولوی محمد علی صاحب کی مسجد میں تقریر حضرت میاں صاحب اور مولوی محمد علی صاحب کی علیحدہ گفتگو حضرت میاں صاحب کا مولوی محمد علی صاحب کی اور ان کے ہمخیال کی بیعت پر اظہار آمادگی کرنا۔

(۹) مجلس شوریٰ میں صرف مولوی محمد احسن کا حسب عادت سخت الفاظ استعمال کرنا مگر کثرت رائے سے خلافت پر فیصلہ ہونا مسجد میں خلیفہ کا انتخاب بیعت کے الفاظ مولوی سید سرور شاہ صاحب پڑھ جاتے اور حضرت خلیفہ ثانی ان سے سنکر فرماتے (ثبوت کہ پہلے کوئی خلافت کا منصوبہ نہ تھا)

(۱۰) مولوی محمد علی صاحب کے مکان پر حضرت خلیفہ ثانی اور نواب صاحب گئے مگر مولوی صاحب نے میاں بیگا سے باتیں شروع کر دیں مولوی محمد علی قادیان سے عارضی طور پر رخصت ہوئے درخواست دے کر کتابیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیں وغیرہ وغیرہ جو ابتک واپس نہیں دیں۔

اسکے بعد حضرت مسیح موعود کی نبوت و مسئلہ کفر و اسلام پر گفتگو ہوتی رہی۔ انجینئر صاحب حضرت مسیح موعود کو محض نبی اللہ کہنا ناجائز سمجھتے ہیں۔ ہاں امتی نبی کہنے کے قائل ہیں مگر ان کے نزدیک حضرت مرزا صاحب ذاتی طور پر کچھ بھی نہیں سب کچھ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا طفیل ہے لیکن مسئلہ کفر و اسلام میں آکر وہ حضرت مسیح موعود کو ذاتی طور پر بھی بہت کچھ سمجھتے ہیں۔ اور آپ کے انکار سے کفر عائد ہونے کا عقیدہ نہیں رکھتے۔

چونکہ آدمی شریف اور سلیم الطبع ہیں میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ خط و کتابت اور میل ملاپ سے اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح کر دے گا۔ آپ کی گفتگو سے چند فقرے نقل کرتا ہوں جو آپ کی طبیعت اور معتقدات پر روشنی ڈالتے ہیں۔

(۱) خواہ کوئی احمدی مارشیس میں ہو خواہ لاہور میں یا لندن یا بمبئی میں ہمارے ماتھے پر جو قادیانی لکھا ہے وہ مٹ نہیں سکتا اور ہمارا قادیان سے تعلق ٹوٹ نہیں سکتا۔

(۲) بمبئی کے علاقہ میں تو ہمارے مفتی صاحب جیسا مبلغ خوب کام دے سکتا ہے۔

(۳) اب دن قریب ہے اللہ تعالیٰ احمدیت کو غالب کریگا اور مردہ مسلمان مٹ جائینگے (الفاظ ٹھیک یاد نہیں رہے)

(۴) مولوی محمد علی صاحب انجمن کے پریذیڈنٹ ہیں ان کے بعض حکم مانتے ہیں اور بعض نہیں مانتے۔

(۵) کوئی صورت قادیان اور لاہور کی مصالحت کی ہو جائے۔ پرانے احمدیوں کے لئے بیعت پر زور نہ دیا جائے۔ قادیان کی انجمن اور قادیان کا خلیفہ مرکزی انجمن اور مرکزی خلیفہ یا امیر ہے۔ سیٹھ اسمٰعیل آدم کو مینے ان کے خطوں سے یہ فقرے یاد دلائے۔

(۶) احمدی وہ ہے جو خلافت کا بھی قائل ہو۔

(۷) کون بدبخت ہے جو مسیح موعود کو نبی اللہ نہیں کہتا

میرا جی چاہتا تھا کہ انجینئر صاحب سے پھر ملوں مگر میاں سعید کے کپڑوں کا ٹرنک گم ہو جانے کی وجہ سے سٹیشن پر جانا پڑا۔ اور ان سے نہ مل سکا۔ اسٹیشن سے آتے ہوئے میں نے ایک پارسی جنٹلمین کو تبلیغ کی۔

۱۱ جون ۱۹۱۷ء

گودی میں ایک عرب مکی مسمّی عبد النبی کے ساتھ گیا سمندر اور جہازوں کا منظر دیکھا اور آج یہ بات سمجھ میں آئی کہ اللہ تعالےٰ نے فلک میں سفر کرنے اور پانی پر چلنے کو کیوں احسان کے طور پر ذکر کیا ہے سبحان اللہ اور اسکے مفصل معنے انشاء اللہ سطح سمندر پر سوار ہونے سے ہونگے۔

گودی سے واپس ہو کر حجاج کے شاندار مسافر خانہ میں گیا۔ عبد النبی تھوڑا اردو اور میں تھوڑی عربی جانتا ہوں۔ بس قلیل قلیل خلاص ایک دوسرے سے بات کر لیتے ہیں بارش ہو رہی ہے۔ مطر کثیر۔ طین کثیر۔ شمیہ (لا مطر ایہ) صغیر عبد النبی رحل کبیر مسافر خانہ میں پہنچے۔ ایک جاوی تھوڑی عربی جاننے والا ملا۔ اس سے پوچھا کہ کوئی جاوی انگریزی بھی جانتا ہے۔ اس نے کہا۔ نعم ایک صاحب سے ملاقات ہوئی۔ سنگاپور کے رہنے والے مگر بڑے دیا کے اصل باشندے ڈچ اسکول میں پڑھے ہوئے لٹل لٹل انگلش جانتے ہیں۔ قادیانی مشنری کا پتہ لیا اور اپنا پتہ دیا۔ پھر ملاقات ہوگی انشاء اللہ۔ جاوی حاجی معہ بال بچہ آئے ہوئے ہیں پانچ ماہ سے یہاں پڑے ہیں۔

بجواب سوالات حضرت خلیفہ ثانی نے لکھایا

۱۔ مرد اپنی بیوی کے ساتھ باجماعت نماز پڑھ سکتا ہے ۲۔ اگر کوئی غیر محرم عورت ساتھ ہو تو وہ پیچھے کھڑی ہو۔ ۳۔ مرد آگے اور عورتیں پیچھے اور یہ تعداد (۲ عورتیں ایک مرد پڑھنے والا) جمعہ کے لئے کافی ہے۔

جناب مولوی محمد علی صاحب امیر یام سے دوسری دفعہ مطالبہ

میں نے مولٰنا سے یہ دریافت کیا تھا کہ آپ لاہور کو کن دلائل سے مدینۃ المسیح ثابت کرتے ہیں اور موت کے بارہ میں تبدیلی عقائد کس فریق نے کی ہے جس کا جواب مولٰنا نے آجتک نہیں دیا۔ خیر یہ تو مولٰنا کی ہمیشہ کی عادت ہے اب میں دوبارہ مولٰنا سے مطالبہ کرتا ہوں کہ مہربانی کر کے مندرجہ ذیل چند سوالوں کے جواب کمترین کو دیں۔

سوال ۱ جناب خلیفہ اول رضؓ کے عہد طالفت میں جناب کا اخبار پیام (جنگ) جاری ہوا ہے اور تا وفات خلیفہ اول مینے کبھی پیام پر مدینۃ المسیح لاہور لکھا ہوا نہیں دیکھا اور جس وقت صاحبزادہ صاحب خلافت کے تخت پر بیٹھے اور جناب نے بلاجوں وچرا اسی وقت لاہور کا رٹ لگا دیا اور وہاں پہنچتے ہی پیام پر مدینۃ المسیح لاہور لکھنا شروع ہو گیا اجی مولٰنا معلوم ہوا ہے کہ آپکو مسیح موعود ہونے کا دعویٰ ہے اگر دعویٰ نہیں تو کیوں پیام پر جلی قلم سے مدینۃ المسیح لکھا ہوتا ہے خلیفہ مرحوم کے وقت میں کیوں لاہور کو مدینہ قرار نہ دیا یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ حضرت اقدس نے دعوٰی مسیحیت قادیان میں کیا اور یہ بات بچہ بچہ جانتا ہے کہ مدینہ وہی جگہ ہوتی ہے کہ جہاں کوئی خدا کا نبی مدفون ہو۔ جیسا کہ ہمارے نبی کریم مدینہ میں مدفون ہیں اگر جناب کہینگے کہ حضرت اقدس ہمیشہ لاہور آتے رہتے تھے تو اس وجہ سے لاہور کو ہمنے مدینہ قرار دیا ہے تو میری عرض ہے کہ پھر امرتسر دہلی سیالکوٹ جہلم لدھیانہ حتی کہ بٹالہ جہاں سے حضور ہمیشہ گزرتے رہتے تھے مدینۃ المسیح ٹھہرے اگر حضرت کے لاہور آنے سے لاہور کو مدینۃ المسیح ہونیکا مرتبہ ملگیا تو کیوں نہ مکہ شریف کو مدینہ تصور کیا جائے کیونکہ مکہ شریف میں تو نبی کریم بمعہ صحابہ رضؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہے مدت تک سکونت رکھی آہ! افسوس معلوم نہیں - ان لوگوں کی عقل اور دماغ کو کونسا گھُن لگ گیا ہے کہ ان کی عقل اور فکر ماری گئی ہے یہ سب نتیجہ جو ہے تو حق کی مخالفت کا ہے کیا لاہور کو آپکا مدینہ بنانا یہ ثابت نہیں کرتا کہ آپ کو مسیح موعود ہونے کا دعویٰ ہے (ضرور ہے)

سوال ۲ (تبدیلی عقائد کس نے کی) ایک زمانہ تھا کہ آپ حضرت کو دیگر انبیاء جیسا نبی تسلیم کرتے تھے مگر یا اب تو وہ زمانہ آتا ہے کہ آپ نبوت مسیح موعود سے انکار کرتے ہیں کیا مسیح موعود کی زندگی میں جب حضرت صاحب فرماتے تھے - ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی رسول ہیں کیا اس وقت آپ کی زبان پر مہر لگی ہوئی تھی کیا آپ حضرت اقدس سے یہ دریافت نہ کر سکتے تھے کہ حضور ہم تو جناب کو نبی نہیں مانتے کیونکہ نبی کریم کے بعد بقول جناب کے بعد نبی کریم مدعی نبوت کذاب ہے اور دجال ہے یہ دعویٰ جناب کیسا کر رہے ہیں مگر کس طرح دریافت فرماتے خوف تھا کہ اگر میں نے ایسا جملہ حضرت کے روبرو کہا تو ممکن ہے کہ حضرتؑ حب عبدالحکیم خان کی طرح مجھکو بھی سرٹیفکیٹ دیدیں - اسی وجہ سے آپ نے اسوقت کو ٹالدیا اور خاموش رہے اور آج آکر بلڈنگس کے تاریکی گڑھے سے سر نکالکر (انا مسیحؑ) کی آواز نکالی اور احمدؑ کی نبوت پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا - اگر آپ کو حیا ہوتی -

اور آپ حق ماننے والے ہوتے - تو خدا آنکھیں کھولکر اپنی سابقہ تحریرات مندرجہ ریویو آف ریلیجنز پر غور سے نظر کرتے تو شائد اتنی ٹھوکر آنجناب کو نہ لگتی اب بھی وقت ہے اٹھو اور ضد کو چھوڑو اور بارگاہ خلافت میں دوڑو اور اپنے سابقہ گناہوں سے معافی مانگو - تا آپ کی دین و دنیا میں بہتری ہوتی اور خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو - خلافت ہی خدا کی رحمت ہے لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعاً انہ ھو الغفور الرحیم - اب جناب کی تحریرات مندرجہ ریویو سے کچھ ہم انشاء اللہ تعالیٰ یہ ثابت کرینگے کہ آپ حضرت صاحب کو نبی مانتے تھے - دیکھو ریویو جلد ۶ صفحہ ۳۸۰ نمبر ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۹۰۷ء (بعنوان طاعون اور پیشگوئی) مولانا فرماتے ہیں "مشکوۃ باب العلامات بین یدی الساعۃ میں لکھا ہے فیرغب نبی اللہ عیسیٰ واصحابہ فیوسل اللہ علیہم النغف فی رقابہم فیصبحون فرسیٰ کموت نفس واحدۃ ثم یھبط نبی اللہ عیسیٰ واصحابہ الی الارض فلا یجدون فی الارض موضع شبر الا ملاءہ زھمھم ونتنھم یعنے خدا کا نبی مسیح اور اسکے ساتھی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع یعنے دعا کرینگے پس خدا ان لوگوں پر ایک کیڑا بھیجیگا جو ان کی گردنوں میں پیدا ہوگا اور لوگ یکایک اس طرح مر جائینگے گویا وہ سب ایک ہی آدمی تھے پھر آخر مسیح اور اسکے ساتھی زمین کی طرف جائینگے اور ایک بالشت بھر زمین بھی نہ پائینگے جو بدیوں سے بھری ہوئی نہ ہو کیوں مولانا (تبدیلی عقائد کس نے کی) ذرا مہربانی کر کے اسی پرچہ میں سطر ذیل کو ملاحظہ فرمادیں بشرطیکہ ظلمت کی پٹی کو آنکھوں سے اتار کر بغور نظر کریں

اسجگہ یہ سوال پوچھا جاسکتا ہے کہ اس امر کا کیا ثبوت ہے؟ کہ مرزا غلام احمد ہی آخری زمانہ کا موعود رسول ہے جس کے ظہور کے بعد اس عذاب کا ظہور ہونا تھا اسکے جواب میں کہتا ہوں کہ مرزا غلام احمد کے موعود رسول ہونیکا ہر ایک ثبوت موجود ہے وہ اپنے نشان کے ساتھ ظاہر ہوا ہے میں امید کرتا ہوں کہ جس کی طبیعت میں رتی بھر بھی انصاف ہوگا وہ یقین کر لیگا کہ احمد جس کی شہادت میں یہ نشانات ظاہر ہو رہے ہیں درحقیقت آخری زمانہ کا موعود رسول ہے - کیوں مولانا یہاں تو جناب نے اسمہ احمد کا مصداق بھی حضرت اقدس کو ٹھہرایا ہے او آخری زمانہ کا موعود رسول تسلیم کیا ہے - پھر جناب اسی پرچہ صفحہ ۳۷۸ ۳۷۹ میں یوں رقمطراز ہیں -

"طاعون کی پیشگوئی قرآن مجید میں سورۃ القصص میں ہے وما کنا مھلکی القریٰ حتیٰ نبعث فی امھا رسولاً یتلوا علیہم ایاتنا وما کنا مھلکی القریٰ الا واھلھا ظلمون الخ یعنے ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے جبتک کہ ہم ان میں سے ایک بستی میں جس کو دوسری بستیوں کی ماں کہا جاتا ہے ایک رسول مبعوث نہ کریں اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر اس صورت میں کہ ان بستیوں کے رہنے والے ظالم ہوں (کیوں حضرت) اسوقت آپ دیوانے تھے جو اس طرح لکھتے رہے میرے خیال میں اتنی مدت حضرت کو آپنے رسول وقت مان کر تا حق لوگوں سے کفر کے فتوے اور گالیاں لیں آپ قبل از وقت ہی ایسا لکھنے سے خاموش رہتے تو آپ کے لئے بہتر تھا کیونکہ آپکو اسوقت پبلک کے سامنے اتنی شرمندگی اٹھانی نہ پڑتی - ذرا مہربانی کر کے آگے چلئے - ماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً الخ یعنے ہم عذاب نازل نہیں کرتے - جب تک کہ ایک رسول کو نہ بھیج لیں (سورہ بنی اسرائیل) پھر سورہ اعراف میں ہے ما اخذنا اھلھا بالباساء والضراء لعلھم یضرعون یعنے ہمنے کسی گاؤں میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو قحط اور بیماری کے ساتھ پکڑا - تا لوگ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور عاجزی کریں -

ان تمام آیات کریمہ سے ثابت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کبھی کوئی عذاب نازل نہیں کرتا جبتک کہ پہلے ایک نذیر پیدا نہ کرے وہ ڈرانے والا کون ہوگا اسکا سمجھنا کرنا بھی دشوار نہیں ہے وہ رسول وہی ہے جو مسیح موعود کے نام سے دنیا میں آئیگا اور آسمانی نشان دکھائیگا کیوں مولانا! تبدیلی عقائد کا الزام اب کس پر آئیگا (تف علیا المنکرین) اسی پر آپنے کفایت نہیں کی ذرا آگے چلیں دیکھو ریویو جلد ۱۲ نمبر ۶ صفحہ ۲۰۳ ماہ جون ۱۹۱۳ء (بعنوان خدا تعالےٰ کے نشانات اور منکرین کی جلد بازی) خدا تعالےٰ ان استہزا کرنے والوں کی نسبت فرماتا ہے (ولقد استھزی برسل من قبلک فحاق بالذین سخروا منھم ما کانوا بہ یستھزؤن الخ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر بقول آپ کے مسیح موعود نبی نہیں ہیں تو آپ نے اتنی محنت اٹھا کر ناحق پبلک کو دکھ دینے کے لئے یہ آیت اور کئی آیتیں کیوں لکھ ماریں۔ اسی پر جناب نے بس نہیں کی ذرا قدم مبارک آگے اٹھا دیں دیکھو ریویو جلد ۳ نمبر ۳ مورخہ ماہ مارچ ۱۹۰۴ء بعنوان (آخری زمانہ کا مصلح) میں آپ فرماتے ہیں "یہ تمام پیشگوئیاں اسی احمد میں متفق ہیں۔ کہ پیغمبر آخر زمان کا نزول ایسے زمانہ میں ہوگا جبکہ دنیا پرستی اور طرح طرح کے مفاسد کے افواج اس زور شور سے جمع ہو جائے گی جس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں نہ گذری ہو۔ اور ہر ایک مذہب بیان کرتا ہے کہ موعود پیغمبر کے نزول کے ساتھ نیکی اور بدی اور خدا پرستی اور دنیا پرستی کے درمیان اس وقت ایک خطرناک جنگ ہوگا" کیوں جی مولوی صاحب اب بھی حضرت مسیح موعود نبی نہیں۔ اتقوا اللہ ایھا المنکرین۔ کیوں جی مولٰنا حضرت مولٰنا ذرا تو بلڈنگس کے یزیدی گڑھے سے سر نکالیں اور اسی نمبر صفحہ ۹۶ ریویو میں اپنی تحریر کو بغور ملاحظہ فرماویں۔ ھو الذی بعث فی الامیین رسولا منھم یتلوا علیھم اٰیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلٰل مبین واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم الخ ترجمہ جو کہ جناب نے خود کیا ہے خدا تو وہ ہے جس نے امی لوگوں میں سے رسول مبعوث کیا کہ ان میں اسکی آیات سنائے اور انہیں پاک بنائے اور حکمت کی انہیں تعلیم دے گو وہ پہلے عیاں طور پر غلطی میں پڑے ہوئے تھے اور نیز آخری زمانہ میں ایک ایسی قوم ہوگی جو ان میں شامل نہیں ہوئی وہ قوم بھی ان لوگوں کے ہمرنگ ہوگی۔ اور ان میں اسی طرح نبی مبعوث ہوگا۔ جو انہیں خدا کی آیات سنائے گا اور انہیں پاک بنائیگا۔ اجی حضرت مولٰنا اس حوالہ میں تو مسیح موعود کو بلا چون وچرا نبی مانینگے۔ نبی کریم کے ہمرنگ نبی مانا ہے مہربانی کر کے تعصب کی پٹی کو آنکھوں سے اتار کر مندرجہ بالا آیت کو دوبارہ بغور ملاحظہ فرماویں جی ہاں شاید جناب کو بلڈنگس کے کالج میں نئی ڈگری حاصل کرنی پڑی ہے تب ہی تبدیلی عقائد کا اعلان جناب نے کر دیا ہے اور ساتھ ہی (انا ونکاخیرنی) کا دعوٰی کر دیا۔ ذرا مہربانی کر کے آگے اسی پرچہ پر یہ چند سطور بھی ملاحظہ فرماویں۔ "لوکان الایمان معلقا بالثریا لنالہ رجل من ابناء فارس یعنے اگر ایمان ثریا میں اٹھایا جا کر معلق ہوگا تو ان فارسی لوگوں میں ایک شخص ایسا اٹھیگا کہ وہاں سے بھی ایمان واپس لے آئیگا۔ اس آیت کریمہ میں جن لوگوں نے اس فارسی الاصل نبی کی بعثت لکھی ہے انہیں آخرین کہا گیا ہے کیوں حضرت امیر پیام وہ فارسی الاصل نبی کہاں ہے شائد یہاں بھی آپ کو تبدیلی عقاید کرنی پڑیگی کیونکہ اب آپ کو کسی اور فارسی الاصل نبی کی انتظاری ہوگی ؎

یار جو مرد آنیکو تھا وہ تو آچکا + یہ راز تمکو شمس و قمر بھی بتلچکا

پھر جناب آگے چلکر اسی پرچہ ۳ میں یوں فرماتے ہیں "ان ابتدائی اور خارجی امور کے فیصلہ سے اب ہم اس حالت میں ہوگئے ہیں کہ اسی نبی آخر زمان کے دعوی کی تصدیق کے سمجھنے کے لئے اندرونی شہادات پر غور کریں (کیوں جی مولٰنا) کیا یہ سب تحریریں جناب کی لکھی نہیں ہیں کیا جناب حضرت احمد قادیانی کو نبی آخر زمان پیغمبر آخر زمان اسمہ احمد کا مصداق آخری زمانہ کا موعود رسول عیسٰی نبی اللہ قبل از وقت اپنی تحریرات میں تسلیم نہیں کر چکے (ضرور کر چکے ہیں) پھر بار بار ہمکو الزام دیتے ہو کہ تم غالی ہو۔ مولٰنا اگر یہی غلو ہے جو کہ آ حضرت مسیح موعود کی نبوت پر اپنی تحریرات مندرجہ ریویو آف ریلیجنز۔ قبل از وقت دار الامان میں بیٹھ کر قلمبند کر چکے ہیں تو مجھکو قسم ہے خدائے عزوجل کی کہ غلو کرنے والے لوگوں کے سب سے بڑے پروفیسر اور اُستاد آپ ہی ہیں۔ جناب مولٰنا غلو تو اس کو کہتے ہیں کہ کسی شخص کو اپنے عمدہ سے زیادہ مرتبہ دینا مگر مسیح موعود کو تو ہم نے نبی نہیں بنایا۔ بلکہ فخر انبیاء حضرت سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سو سال سے نبی بنایا ہے اور خاصکر اللہ تعالٰی نے اپنی تمام وحی میں مسیح موعود کو نبی کہا ہے اب آپ کو اجازت ہے کہ آپ جو چاہیں سو کریں اور جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور رب العلمین سے دریافت فرماویں۔ کہ اللہ نے کیوں مسیح موعود کو نبی اللہ بنایا ہے اور کیوں اتنی مخلوق کو گمراہ کر دیا معلوم نہیں کہ مولٰنا کو کیا ہو گیا اور مولٰنا کی عقل کیوں ماری گئی اور دماغ کو کیوں گھُن لگ گیا۔ یضل بہ کثیرا ویھدی بہ کثیرا

آخر جناب نے کتاب النبوۃ فی الاسلام لکھکر خاتم کی پاک وحی جو مسیح موعود پر نازل ہوئی اسکی تصدیق کر دی۔ سیقول العداولست مرسلا۔ ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین ط

(محمد رحمت اللہ احمدی طالبعلم از پکلی میر چہ تحصیل کوٹلی ریاست کشمیر

اسٹریلیا کی چھٹی

سڈنی کے شہر میں بیماری پھیل رہی ہے اور ایک مہینہ کا عرصہ ہوا ہے کہ اس مقام بہق میں اور بروکن ہل میں اور دو چار مقاموں میں ضلع نیوٹوسا ٹوتھ ویلز اور نیز میں ایک سخت قسم کی طاعون کی بیماری پھیل رہی ہے ۲۴ گھنٹہ میں آدمی مر جاتا ہے۔ اور اس سے کوئی بچتا نہیں ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یورپ میں اور انگلستان میں ۳۰۰ برس پہلے یہ بیماری ہوئی تھی بہت خطرناک بیماری ہے پہلے بچے مرنے لگے پھر عورتیں مردوں کو بیماری لگی اس مقام میں ایک دو کیس روز ہوتے ہیں لوگ تشویش کے لئے دوسرے مقاموں کو بھاگنے لگے مگر ڈاکٹر نے منع کیا کہا کہ دوسرے مقاموں میں بھی یہی حال ہے اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے کہ میں درد ہونے لگتا ہے پھر پٹھوں میں سرایت کر کے گردن و سر تک پہنچ جاتا ہے اور بیہوشی کی سی حالت ہو جاتی ہے ۲۴ گھنٹہ میں انسان مر جاتا ہے اللہ رحم کرے۔ لا الہ الا ہو کل شیء ہالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر کیفیت مباحثہ سامانہ

۲۶ شعبان ۱۳۳۵ھ

ٹھیک حسب وعدہ تاریخ و وقت معینہ پر عبدالصمد صاحب مبلغ و مولٰنا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل مبلغ آمدہ از قادیان شریف گڑھی نظر میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوئے محمد اکبر خان صاحب بانی مباحثہ معہ اپنے مباحث صوفی صاحب کے موجود نہیں تھے بلکہ سامانہ میں موجود پائے گئے انہیں عوام میں جتلایا گیا کہ ہم لوگ تو حسب وعدہ تاریخ و وقت معینہ پر حاضر ہیں۔ مگر آپنے اپنے وعدہ کے موافق کوئی تیاری نہیں کی۔ خانصاحب نے فرمایا کہ ہماری صوفی صاحب تا حال نہیں آئے دس بارہ بجے تک شاید آجاویں عرض کیا گیا کہ ہم لوگ اپنے تحریری وعدہ کے موجب فریق کاذب ہونے سے بری ہیں بلکہ ایفائے وعدہ سے صادق ہیں آپنے اس کا خلاف کیا ہے آپ اس کا نتیجہ خود بخود کرلیں کہ نہ حاضر ہونے والا فریق کاذب ہے۔ جیسا کہ اسکی تحریر میں موجود ہے بعد ازاں بوقت شام ان کے سب علماء پر اتمام حجت کیگئی یعنے جو شرائط سیف الرحمٰن وحشمت اللہ نے پیش کیں وہ تمام کی تمام منظور کی گئیں مگر اسوقت سیف الرحمٰن وحشمت اللہ کی عجب حالت ہو رہی تھی۔ جب کوئی راہ فرار نہ ملی تو حشمت اللہ نے کہا جاؤ ہم مباحثہ نہیں کرتے۔

(۲) بعد ازاں ایک عیسائی عبدالحق نامی سب اڈیٹر نورافشاں اخبار جس کو فریق کاذب بصورت مسلمان عالم لدہیانہ سے ساتھ لایا تھا۔ ہمارے علماء سے مختصر سا مناظرہ الوہیت مسیح پر ہوا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عیسائی صاحب مذکور اپنے عقیدے اور دعوئی الوہیت مسیح کو ثابت نہیں کر سکے۔ مگر فرضی تقریریں دلیری سے جس کا جواب غیر اسلام مولٰنا میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق نے ایسا دیا کہ پادری صاحب بھی دلیری بھول گئے اور آخر اٹھ کر جانا پڑا۔

۲۷ شعبان ۱۳۳۵ھ

۱۔ موضع محمود پور کے احمدی احباب کی درخواست پر ہمارے علماء اور مہمانان تشریف لے گئے اور موضع مذکور میں صداقت اسلام و توحید باری تعالےٰ پر جناب میر قاسم علی صاحب کا لیکچر ہوا۔ اس جلسہ میں احمدی غیر احمدی اور سکھ لوگ موجود تھے۔ لیکچر نہایت جامع و مانع تھا اور شیریں اور موثر تھا۔ لیکچر کے خاتمہ کے بعد ایک پٹواری نے جو کہ سکھ تھا کہا کہ واقعی میر صاحب نے جو کچھ بیان فرمایا ہے بادلائل بالکل ٹھیک اور درست ہے آجتک ہم نے اس قسم کا موثر اور مدلل لیکچر نہیں سنا۔

۲۔ اسجگہ کے احمدیوں کو جناب میر صاحب نے خاص خاص نصائح کیں جو کہ باہمی اتفاق و اتحاد پر مشتمل بغض کینہ پر اور ترک نکاح دختران غیر احمدیان اور تعلیم مسیح موعود پر پورے پورے عامل ہونے پر شامل تھیں۔

۳۔ کئی بھائیوں کا بغض و کینہ عملاً بھی دور کیا۔ اور بذریعہ مصافحہ ملا دیا فللہ الحمد۔

اسی روز شام کو چھ بجے واپس سامانہ گئے بعد نماز مغرب حکیم محمد اکرم (پیام پارٹی سامانہ کا سکرٹری) آگیا جس کی ہمنے دعوت بھی کی تھی۔ محمد اکرم مذکور سے مولٰنا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کا مکالمہ نبوت مسیح موعود پر قریباً دو گھنٹہ ہوا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غیر احمدی جن کو ہماری طرف سے بدظن کیا جاتا تھا انہوں نے کہا واقعی مبایعین حق پر ہیں اور یہ لوگ ہمکو دھوکا دیتے تھے کہ انہوں نے اپنے عقائد تبدیل کر لئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرتے ہیں اور مرزا صاحب کو صاحب شریعت نبی مانتے ہیں وغیرہ وغیرہ

۴۔ چونکہ رات کے لیکچر کا اعلان شہر میں کیا جا چکا تھا۔ اسواسطے لوگ آٹھ بجے سے جوق در جوق آنے شروع ہو گئے تھے۔ مگر محمد اکرم مذکور کے ساتھ مباحثہ ہونے پر وقت شب گذر گیا تھا اسواسطے اکثر لوگ واپس چلے گئے تھے ۱۰½ بجے جناب میر قاسم علی صاحب کا لیکچر صداقت مسیح موعود اور نبوت مسیح موعود پر ہوا جو کہ بہت موثر ثابت ہوا

۲۸ شعبان ۱۳۳۵ھ

اس روز بوقت ۸½ بجے مولٰنا محمد اسمٰعیل صاحب کا لیکچر صداقت مسیح موعود پر ہوا جو کہ بہت موثر اور پُرزور لیکچر تھا۔ اسکے بعد جناب میر قاسم علی صاحب کا لیکچر وفات مسیح پر ہوا۔ یہ لیکچر عام فہم اور مدلل تھا لیکچر کے ختم ہونے کے بعد چند غیر احمدیوں نے کہا واقعی جو کچھ آج کے لیکچروں میں بیان کیا گیا ہے بالکل ٹھیک اور درست ہے دعا کے بعد اجلاس ختم ہوا۔

(خاکسار فضل الرحمٰن سکرٹری انجمن احمدیہ سامانہ)
ریاست پٹیالہ

کیا لاہوری جماعت صاحب اس کی تصدیق فرماتے ہیں؟

(مندرجہ ذیل سطور ایک شیعہ نے لکھکر دی ہے۔)

نبی اور امام ہماری طرح ۹ ماہ کی قید و نطفہ سے پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالےٰ حکم دیتا ہے اور نبی اور امام ہو جاتے ہیں ان کے واسطے ۹ ماہ بطن میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے جس طرح انسان بتدریج نشو و نما بطن میں پاکر یعنے پہلے نطفہ پھر علقہ اور پھر مضغہ پھر گوشت پوست وغیرہ ہڈیاں و روح سے تیار ہوتا ہے۔ ان کے واسطے ضرورت نہیں ہے کہ وہ نطفہ سے پیدا ہوں اور نہ ہی وہ عورت اور خاوند کے تعلق یعنی بعد مجامعت کے باقاعدہ نطفہ ٹھہرنا اور پھر اولاد کا پیدا ہونا یہ صورتیں نہیں ہوتیں حاصل کلام یہ کہ نبیوں کی پیدائش عالم امر میں ہوتی ہے اور انکی طینت نورانی ہوتی ہے۔

اشرف حسین بقلم خود

لہ غیر احمدیوں کی یہ حالت ثابت ہے کہ حیات مسیح کے اثبات کے لئے انہیں ایک عیسائی کو وکیل بنانا پڑا۔ اسی طرح ثابت کیا کہ نبی کریم کا فرمان آخری زمانے کے متعلق بالکل درست تھا ۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نامۂ صادق

یورپ میں تبلیغ

فرانس میں تبلیغ

برادر ڈاکٹر عبداللہ صاحب فرانس سے لکھتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو جو اسلامی ممالک میں سیر کر چکا ہے کتاب ٹیچنگس آف اسلام دی ہے اور ایک پروفیسر کو ترجمہ قرآن شریف کا دیا ہے۔

انگلستان آتے ہوئے راستہ میں جب میں فرانس میں سے گزر رہا تھا۔ تو بعض فرانسیسیوں کو کچھ تبلیغ کی گئی تھی۔ ان سب کو اب یہاں سے کتابیں روانہ کی گئیں ہیں اللہ تعالےٰ ان کو ہدایت دے

روپیہ کمانے کا ذریعہ

ہمارے ایک دوست بازار میں جا رہے تھے وہاں چھوٹے قد کے آدمیوں کی نمائش گاہ ہو رہی تھی۔ ایک عورت عمر ۳۰ سال قد ۲۹- انچ دوسری ۳۶ سال قد قریباً ۳۰- انچ۔ ان کے دیکھنے کا ٹکٹ ۲- چھوٹی عورت نے تماش بینوں کے سامنے ایک لفافہ پیش کیا کہ ایک نہایت قیمتی بات اس لفافہ میں ہے قیمت ایک آنہ۔ کئی ایک نے وہ لفافہ خریدا۔ ہمارے دوست بھی خرید لائے مکان پر آکر دیکھا۔ اسمیں دو انچ لمبا ایک انچ چوڑا کاغذ نکلا۔ جس پر لکھا ہے۔ "آپ کے خیالات غیر معمولی بلندی پر ہیں اور کسی دن آپ بہت مشہور ہو جائینگے لیکن ہر شے کی اصلیت تجربہ سے حاصل ہوتی ہے اس واسطے جلدی نہ کرو۔ ایک نئی ایجاد سے آپ امیر ہو سکتے ہیں آپکی شادی کا معاملہ بہت کامیاب ہوگا اور غالباً چار بچے ہونگے دو لڑکے دو لڑکیاں۔ دائمی توجہ سے آخر آپ فتحیاب ہونگے"

مصر میں تبلیغ

بابو عبدالکریم احمدی ایک مخلص نوجوان ہیں۔ آجکل فوجی ملازمت مصر میں ہیں جہاں تک ان کو موقعہ ملتا ہے تبلیغ میں سرگرم رہتے ہیں مجھے سویز میں ملے تھے اپنے تازہ خط میں لکھتے ہیں کہ انگریزی پارے کی ۵ جلدیں فروخت ہو چکی ہیں۔ ایک جہاز کے مصری افسر کو تبلیغ کی گئی تھی وہ آگے فروخت کے واسطے ۷ نسخے لیگیا ہے ایک عرب کو بھی تبلیغ کی گئی ہے جزاہ اللہ الخیر۔

نومسلم

اس ہفتے ایک نئے مسلم کی بشارت دی جاتی ہے۔ جس کا نام مسٹر جیمز بیری ہے اسلامی نام یعقوب تجویز کیا گیا اور اسکو انہوں نے پسند کیا۔

ان کے علاوہ تین شخصوں نے حضرت نبی کریم محمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مسیح موعود کی نبوت کی تحریری تصدیق کی۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں مسٹر جے ڈبلیو کیوپ۔ مس مارگن۔ اور مسز ٹیلبی

دعا درخواست

باوجودیکہ یہاں آجکل گرمی کا موسم ہے مگر پھر بھی عاجز کو یہاں کی سردی قادیان کی جنوری کی سردی سے بھی زیادہ محسوس ہوتی ہے بعض دفعہ سردی کے سبب طبیعت خراب ہو جاتی ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

(عاجز محمد صادق عفی اللہ عنہ) لمارسی

ایک ہندو کی شہادت حضرت مسیح موعود کی صداقت

میں حلفاً تحریر کرتا ہوں اور اسمیں کسی کا جبر نہیں ہے امر واقعہ ہے اور حال بیتی سناتا ہوں کہ ۱۹۰۲ء میں بیماری طاعون موضع جلوکی وارد ہوئی بہت آدمی نقصان ہو گئے میں بھی اس گاؤں میں رہتا تھا۔ نہایت منتشر خیالات ہو کر بحوالہ اخبار بہارت سیوک جسمیں مرزا صاحب قادیانی کے معجزات شہرہ آفاق تھے دیکھے مطابق ان کے بندہ نے انکی خدمت بابرکت میں ایک نیازمندانہ عریضہ لکھا کہ میرے گھر میں بھی طاعون ہو گئی ہے میرا لڑکا و والدہ و لڑکا اس مرض میں مبتلا ہیں۔ میں حیران و سرگردان ہمل سوا ذات الٰہی اور بعد اسکے آپکی دعا کا خواستگار ہوں بجواب اسکے جناب مرزا صاحب نے اس احقر العباد پر نوازش کر کے لکھا کہ اسوقت تک اہل ہنود میں سے کسی شخص نے میرے پاس درخواست اس امر کی نہیں کی میں تمہاری اس درخواست پر خوش ہوں اسوقت تم ایک ورد مناسب مختصر جو اسمیں تحریر کیا جاتا ہے ایکسو دفعہ رات کو صاف ہو کر پڑھا کرو۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ تک اس بلا سے میرا مالک تمکو اور تمہارے کنبہ کو محفوظ کریگا تمہاری والدہ کو بیماری سے دیر ہو گئی ہے اسواسطے شاید وہ اس مرض مہلک میں رخصت ہوویں۔ مگر باقی کنبہ خیر و عافیت سے بچ جائیگا چنانچہ بندہ نے اسی کے مطابق عمل کیا اور ایک ہفتہ تک سب راضی ہو گئے اور درگاہ پاک میں لطفیل ان کے شکر ادا کیا وہ ورد مجھے اسوقت بھی نوک زبان ہے اور وقت تکلیف استعمال کرتا ہوں وہ تکلیف خواہ کسی قسم کی ہو تیر بہدف کا کام دیتا ہے میرے والد اس خط کے آنے کے بعد تین روز تک فوت ہو گئے تھے۔ اسکا اظہار ایک مہربان میاں عبداللہ خان گرداور و قانونگوئی احمدی کے پاس بذریعہ تحریر کرتا ہوں کہ وہ گواہ رہیں اور اگر مناسب ہو تو کسی قادیانی اخبار میں اشاعت کر دیویں تاکہ بہتوں کا بھلا ہو۔

(دستخط) نانک چند پٹواری نمبر ۱۴ جلوکے تحصیل چونیاں

ایک اور نشان

اسکے علاوہ ایک واقعہ اور بھی قابل ذکر ہے۔ برادرم منشی غلام رسول صاحب احمدی کا بیان ہے کہ چند یوم گزرے ہیں کہ بازار میں ایک زرگر کی دوکان پر یہاں کے ایک مولوی (جو اس شہر کے مشہور و معروف مولوی اور علم و فضل کے مدعی ہیں) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں گفتگو چل پڑی۔ غیر احمدی مولوی نے حضرت مسیح موعود کے حق میں بڑے جوش سے دوران گفتگو میں ناشائستہ کلمات کہے۔ جس پر اسے کہا گیا کہ ایسا نہ کریں ورنہ اسکا نتیجہ آپکے حق میں اچھا نہ ہوگا مگر اسنے پروانہ کی۔ ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ وہی مولوی صاحب اپنے مکان کی اوپر سے جو زیر تعمیر تھا ایک کڑی کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے گر پڑے اور سخت مضروب ہوئے۔ چنانچہ ابھی تک اس چوٹ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کاش لوگ توجہ کریں اور عبرت حاصل کرنیکے لئے دیکھیں کہ اللہ تعالےٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے یہ وعدہ (انی مھین من اراد اھانتک کیسا سچا ہے۔ (نامہ نگار ڈیرہ غازیخان)

مطبع ضیاء الاسلام پریس قادیان میں باہتمام شیخ عبدالرحمن صاحب قادیانی ایم قاسم علی نے چھپوا کر شائع کیا